

## 121239 - بندوق سے شكار كرنے كا حكم

### سوال

كيا بندوق سے شكار كيا گيا ٻرن كھانا جائز ہے؟ اور اگر جائز نہیں ہے تو ٻهر ٻرن كو بندوق سے شكار كرنے كا صحيح طريقه كيا ہے؟

### پسنديده جواب

الحمد لله.

اگر آپ بندوق سے ٻرن كا نشانہ لگائیں اور تكبير پڑھ كر فائر كريں اور گولي ٻرن كو لگے اور اسی گولي كی وجه سے ٻرن مر جائے تو اس ٻرن كو كھانا جائز ہے، اور اگر آپ ٻرن كو زندہ پا لیں تو ٻهر اسے لازمی طور پر ذبح كرنا ضروری ہے۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

بندوق سے شكار كيے گئے ٻرن دے مر جائیں تو كيا وہ حلال ہیں يا حرام؟ كيونكه شكار كے دوران كچھ ٻرن دے كی ٻمارے ٻهنجنے سے ٻهلے ہی روح ٻرواز كر چكي ہوتی ہے اس طرح ہم انہیں ذبح نہیں كر پاتے۔

تو انہوں نے جواب ديا:

"جی ہاں اگر آپ بندوق سے ٻرن دے، خرگوش، اور ٻرن وغيره كا شكار كر رہے ہیں اور بندوق چلاتے وقت آپ نے تكبير پڑھی ہے تو ٻهر یہ شكار حلال ہو گا چاہے آپ كو مردہ حالت میں ملیں؛ كيونكه نبی صلی اللہ علیہ و سلم كا فرمان ہے: (جو چیز خون ٻھا دے اور اس پر اللہ كا نام ليا گیا ہو تو اسے كھا لو) اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم كا یہ بھی فرمان ہے كہ: (جب آپ اپنے شكاری كتے كو شكار كے لیے چھوڑیں اور آپ نے اللہ كا نام ليا ہو تو اسے كھا لو)، لیكن اگر آپ شكار كو ایسی زندہ حالت میں پائیں كہ وہ ذبح ہونے والے جانور سے زیادہ حرکت كر رہا ہو تو ٻهر آپ پر لازم ہے كہ اسے ذبح كريں اور ذبح كرتے ہوئے اللہ كا نام لیں، چنانچہ اگر آپ ایسا نہیں كرتے اور جانور مر جاتا ہے تو وہ جانور آپ كے لیے حرام ہے، یہاں فائر كرتے وقت اللہ كا نام لینا انتہائی ضروری ہے؛ كيونكه اگر آپ اللہ كا نام نہیں لیتے تو آپ كے لیے وہ شكار حرام ہو جائے گا، اللہ كا نام بھول جانے پر بھی وہ جانور حرام ہی ہو گا؛ كيونكه نبی صلی اللہ علیہ و سلم كا فرمان ہے: (جو چیز خون ٻھا دے اور اللہ كا نام اس پر ليا گیا ہو تو اسے كھا لو) اور اسی طرح فرمان باری تعالیٰ ہے: **وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذَكَّرْ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ** ترجمہ: اور تم اس چیز كو مت كھاؤ

جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا۔ [الانعام: 121] " ختم شد  
ماخوذ از: فتاویٰ نور علی الدرب۔

اسی طرح شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

کیا یہ کافی ہو گا کہ بندوق میں گولیاں ڈالتے ہوئے باسم اللہ واللہ اکبر، کہہ دوں، یا بندوق کا گھوڑا دباتے ہوئے بسم  
اللہ واللہ اکبر پڑھنا لازمی ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"فائر کرتے وقت اللہ کا نام لینا ضروری ہے، لہذا گن میں گولیاں لوڈ کرتے ہوئے نام لینا کافی نہیں ہو گا؛ کیونکہ نبی  
صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے: (اور جب تم اپنا تیر چلاؤ تو اللہ کا نام لو) اس حدیث کی صحت پر سب کا اتفاق  
ہے، یہ روایت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نیز یہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں۔" ختم شد  
"فتاویٰ الشیخ ابن باز" (23/91)

واللہ اعلم